السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

انوار خورشید دیوبندی نے حافظ ابن حجر (ہدی الساری مقدمۃ فتح الباری ج ۲ ص ۲۵۳) کے حوالے سے لکھا ہے کہ امام بخاری رحمہ اللہ تراویح کے بعد تہجد پڑھتے تھے۔ (حدیث اور اہلحدیث ص ۶۸۳) کیا یہ بات صحیح ہے؟

(دیکھئے رحمت للعالمین (۱ ۹۳) اور الرحیق المختوم اردو (ص ۲۴۰، ۲۴۱

کیا یہ اشعار پڑھنے والا واقعہ صحیح سند سے ثابت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حافظ ابن حجر کی بیان کردہ روایت کی سند کا ایک راوی مقسم یا مسبح یا نسبح بن سعید یا سعد ہے۔ دیکھئے ہدی الساری (ص ۴۸۱) وتاریخ بغداد (ج ۲ ص ۱۲) وتاریخ دمشق (ج ۵۵ ص ۵۸) بعض مخطوط میں فسیح یا مسیح لکھا ہوا ہے۔ ان ناموں کا کوئی راوی اسماء الرجال کی کتابوں میں نہیں ملا لہٰذا یہ مجہول ہے۔

خلاصہ: یہ واقعہ باطل و بے اصل ہے، امام بخاری رحمہ اللہ سے ثابت ہی نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص484

محدث فتویٰ